بچوں میں ایچ آئی وی (HIV) انفیکشن

ایڈز (AIDS) ایک تیزی سے پھیلتا ہوا مہلک مرض ہے۔ ایڈز ایک ایسی بیماری کا نام ہے جو انسانی جسم کے دفاعی نظام کو کمزور کر دیتی ہے۔ یہ ایک وائرس سے پھیلتی ہے جسے ایچ آئی وی (HIV) کا نام دیا گیا ہے اور آج کل یہ جوان عمر کے لوگوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایچ آئی وی پھیلنے کی رفتار ترقی پذیر ممالک میں بہت زیادہ ہے اور پچانوے فیصد سے زیادہ آبادی ایچ آئی وی کا شکار ہے۔ ایڈز سے ہونے والی پچانوے فیصد اموات کا شمار انہیں ترقی پذیر ممالک میں کیا گیا ہے۔

ایچ آئی وی کا شکار بچوں کی اکثریت میں یہ مرض ماں سے بچے میں منتقل ہوتا ہے بچوں میں ایچ آئی وی دوران حمل، زچگی کے وقت، دودھ پلانے کے دوران ہوسکتا ہے۔ دوران حمل پلیسینٹا (placenta) کے ذریعے وائرس کیسے منتقل ہوتا ہے اس پہ تحقیقات جاری ہے لیکن سائینس دانوں کا خیال ہے کہ انفیکشن اس صورت میں ہوتی ہے اگر خون مادر بچے کے خون میں داخل ہو جائے۔ انفیکشن کے بڑھ جانے میں جو عوامل کارفرما ہو سکتے ہیں ان میں جنین کے پردے میں سوجن ہو جانا، پردے کے پھٹنے میں طویل وقت کا گزرنا اور زچگی شامل ہیں۔ ایچ آئی وی سے متاثرہ خون کے انتقال یا متاثرہ فرد کے جنسی رطوبتوں سے بھی بچوں اور بڑوں دونوں میں ایچ آئی وی کا وائرس پھیلنے کا خدشہ ہوسکتا ہے۔

تحقیقات سے یہ سامنے آیا ہے کہ ماں کا بچے کو دودھ پلانے سے ایچ آئی وی وائرس پھیلنے کا خدشہ دس سے پندرہ فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کے ماؤں کو دودھ پلانے کے فوائد اور نقصانات دونوں سے آگاہ کیا جائے۔ جن ممالک میں ماں کا دودھ پلانے کے علاوہ بچوں کو خوراک دینے کے مناسب اور قابل عمل طریقے موجود ہوں وہاں متبادل طریقے اختیار کرنے چاہئے۔

بچوں میں ایچ آئی وی انفیکشن کا اثر دو طرح سے دیکھا گیا ہے: بیس فیصد بچے اپنی زندگی کے پہلے سال کے اندر اندر ایڈز کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنی زندگی کے پہلے چار سالوں میں مر جاتے ہیں جبکہ اسی فیصد بچوں میں یہ بیماری آہستہ آہستہ پھیلتی ہے۔ بچوں میں پائی جانے والی ایڈز کی علامتوں میں وزن کم ہونا، نارمل بچوں کی نسبت دیر سے ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کا پیدا ہونا ہے۔ ایسے بچے نارمل بچوں کے مقابلے میں دیر سے چلنا اور بولنا شروع کرتے ہیں اور سکول میں اچھی کارگردگی نہیں دکھا پاتے۔ بڑوں کی طرح بچوں پہ بھی بیماریاں جلدی حملہ آور ہوتی ہیں خصوصاً Candida جیسی فنگل انفیکشن۔ فنگس کی ایک اور قسم pneumocystitis carnii pneumonia جان لیوہ ثابت ہوتی ہے۔ ایچ آئی وی کا شکار بچے نارمل بچوں کی نسبت بیماری کا کم مقابلہ کرتے ہیں اور ان کا دفاعی نظام کمزور ہونے کی وجہ سے انہیں بیماریاں آسانی اور شدت سے لاحق ہوتی ہیں۔ ایسے میں انہیں دورے پڑتے ہیں، تیز بخار ہو جاتا ہے، متلی یا الٹی لگ جاتی ہے اور پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔

نوزائیدہ بچوں میں ایچ آئی وی کی شناخت کرنا مشکل ہے کیونکہ ایسے بچے اپنی زندگی کے پہلے کچھ مہینوں میں ایچ آئی وی کی کوئی علامت ظاہر نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ ماں سے بچوں کو ملنے والی اینٹی باڈیز بچے کے جسم میں اکثر اٹھارہ ماہ تک رہتی ہیں لہٰذا یہ پتہ چلانا

مشکل ہے کہ یہ بچے کی اپنی انفیکشن ہے یا ماں کی اینٹی باڈیز ہیں۔

ایسے تمام بچے جنہیں ایچ آئی وی انفیکشن کا خدشہ ہو انہیں چار سے سات ہفتے کی عمر میں اور اس کے بعد آٹھ سے سولہ ہفتے کی عمر میں ایچ آئی وی کا ٹیسٹ ضرور کروانا چاہیے تا کہ جتنی جلدی ہو سکے اس کا علاج کیا جا سکے۔ اگر پہلا ٹیسٹ مثبت آئے تو تصدیق کیلئے فوراً دوسرا ٹیسٹ کروا لینا چاہئے۔ حال ہی میں ایک ٹیسٹ پولی مریز چین ری ایکشن (polymerase chain reaction PCR) ایچ آئی وی انفیکشن کی تشخیص کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ PCR کی تکنیک سے ملنے والے نتائج بالکل درست اور قابل اعتماد ہیں کیونکہ یہ خون میں موجود بہت چھوٹے وائرس کو بھی ڈھونڈ نکالتی ہے۔ ایک دوسرے طریقے میں کمسن بچوں کے خون کو مخصوص حالت میں ایچ آئی وی انفیکشن کیلئے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ ایچ آئی وی کی شناخت کے ان طریقوں سے تقریباً نوے فیصد بچوں میں دو ماہ کی عمر اور پچانوے فیصد بچوں میں تین ماہ کی عمر پہ ایچ آئی وی کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

جہاں ممکن ہو سکے ایچ آئی وی سے متاثر ماؤں میں ایچ آئی وی کی شناخت دوران حمل یا اس سے پہلے کر لینی چاہئے تا کہ ماں اور بچے دونوں کی صحت کیلئے اقدام کئے جا سکیں۔ اس طرح ماں سے بچے میں ایچ آئی وی انفیکشن کی منتقلی کو بہتر طریقے سے روکا جا سکتا ہے۔ مختلف قسم کی ادویات جیسے AZT کے دوران حمل استعمال سے ماں سے بچے میں ایچ آئی وی کی منتقلی کو روکا جا سکتا ہے۔ بدقسمتی سے یہ دوائیں بہت مہنگی ہیں اور اس لئے بہت سے لوگوں کو دستیاب نہیں ہیں۔ حالیہ تحقیقات نے یہ ثابت کیا ہے کہ Nevirapine دوائی کے استعمال سے بچے کے پہلے اٹھارہ ہفتوں میں ایچ آئی وی کا شکار ہونے کے امکانات پچاس فیصد کم ہو جاتے ہیں۔ Nevirapine دوائی AZT کے مقابلے میں سستی ہے اور ترقی پذیر ممالک میں متبادل دوائی کے طور پہ استعمال کی جا سکتی ہے۔

کمسن بچوں میں ایچ آئی وی انفیکشن کا علاج کرنے کے لئے جن ادویات کا استعمال کیا جا سکتا ہے ان میں سے کچھ یہ ہیں:

۱۔ Nucleoside Reverse Transcriptase Inhibitors جیسے کے Lamivudine اور Zidovudine۔

۲۔ Nonucleoside Reverse Transcriptase Inhibitors مثلاً delaviridine اور nevirapine۔

۳۔ Protease Inhibitors جیسے کے amprenavir اور tipranavir۔

۴۔ Fusion Inhibitors جیسے کے enfuvirtide۔